Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

ہفتہ 29- مئی 1999ء - 13 صفر 1420 ہجری- 29- ہجرت 1378 ہش جلد 49-84 نمبر118

اِخلاق فاضلہ کے حصول کی دعا

حضرت اِبن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا- اللہ تعالیٰ نے مجھے نماز میں یہ دعا کرنے کا ارشاد فرمایا-

اے اللہ میں تجھ سے نیک کاموں کے کرنے اور بُرے کاموں کے چھوڑنے کی توفیق چاہتا ہوں- مساکین کی محبت مجھے عطا کر- اور جب بعض لوگوں کو فتنہ پہنچانا مقصود ہو تو بغیر فتنہ میں ڈالے میری روح قبض کرلے- (جامع ترمذی)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خَلق اور خُلق دو لفظ ہیں خَلق تو ظاہری حسن پر بولا جاتا ہے اور خُلق باطنی حُسن پر بولا جاتا ہے باطنی قویٰ جس قدر مثل عقل، فہم، سخاوت، شجاعت، غضب وغیرہ انسان کو دیئے گئے ہیں ان سب کا نام خُلق ہے اور عوام الناس میں آج کل جسے خُلق کہا جاتا ہے جیسے ایک شخص کے ساتھ تکلف کے ساتھ پیش آنا اور تصنع سے اس کے ساتھ ظاہری طور پر بڑی شیریں الفاظی سے پیش آنا تو اس کا نام خُلق نہیں بلکہ نفاق ہے۔

خُلق سے مراد یہ ہے کہ اندرونی قویٰ کو اپنے اپنے مناسب مقام پر استعمال کیا جائے جہاں شجاعت دکھانے کا موقعہ ہو وہاں شجاعت دکھاوے جہاں صبر دکھانا ہے وہاں صبر دکھائے۔ جہاں انتقام چاہئے وہاں انتقام لے۔ جہاں سخاوت چاہئے وہاں سخاوت کرے۔ یعنی ہر ایک محل پر ہر ایک قویٰ کو استعمال کرے نہ گھٹایا جائے نہ بڑھایا جائے۔ یہاں تک کہ عقل اور غضب بھی جہاں تک کہ اس سے نیکی پر استقامت کی جاوے خُلق ہی میں داخل ہے۔ (-)

غرضیکہ انسان کے نفس میں یہ سب صفات مثل صبر، سخاوت، انتقام، ہمت، بخل، عدم بخل، حسد، عدم حسد ہوتی ہیں اور ان کو اپنے محل اور موقعہ پر صرف کرنے کا نام خُلق ہے۔ حسد بہت بری بلا ہے لیکن جب موقعہ کے ساتھ اپنے مقام پر رکھا جاوے تو پھر بہت عمدہ ہو جاوے گا۔ حسد کے معنی ہیں دوسرے کا زوال نعمت چاہنا لیکن جب اپنے نفس سے بالکل محو ہو کر ایک مصلحت کے لئے دوسرے کا زوال چاہتا ہے تو اس وقت یہ ایک محمود صفت ہو جاتی ہے جیسے کہ ہم تثلیث کا زوال چاہتے ہیں۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 619-620)

اولاد کو وقف کرنے والے والدین کے لئے ضروری اعلان

○ احباب جماعت میں سے ایسے والدین جن کے بچے خدمت دین کے لئے "وقف اولاد" کے تحت وقف ہیں اور یہ بچے اس سال میٹرک کا امتحان دے چکے ہیں۔

وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں تاکہ ان کے وقف اور آئندہ پروگرام کے بارہ میں ان بچوں سے براہ راست بھی خط و کتابت کی جاسکے۔

اس بارہ میں وکالت دیوان کی سابقہ چٹھی کے نمبر اور تاریخ کا حوالہ ضرور دیں نیز اطلاع دیں کہ میٹرک کرنے کے بعد کیا ارادہ ہے۔

2۔ بچے قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں نیز میٹرک کے امتحان کا نتیجہ نکلنے کے فوراً بعد اپنے نتیجہ کی اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اخلاق کو درست کرنا ایمان کی ترقی کا پہلا قدم ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ جب انہوں نے سلسلہ کو قبول کیا اور صداقت کے نشانوں کو دیکھا ہے۔ اور پھر ایک آدھ نشان نہیں۔ سینکڑوں نشانات کو دیکھا ہے اور پھر حضرت مسیح موعود کے وقت ہی میں نشان نہیں دیکھے۔ بلکہ آپ کے بعد سے اب تک دیکھ رہے ہیں۔ پھر وہ وقت کب آئے گا۔ جب اپنے اخلاق کو درست کریں گے۔ اپنے اخلاق کو درست کرنا ایمان کی ترقی کا پہلا قدم ہے۔ دوسرے قدم اس کے بعد ہیں۔ اخلاق کی درستی سے ایمان کا کوئی کم درجہ نہیں بے شک ایمان کے مدارج ہیں۔ اور ایمان گھٹتے گھٹتے اتنا تھوڑا ہو جاتا ہے کہ اس کو کفر کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ کیونکہ کفر میں ایمان کا ایک جزو ہوتا ہے۔ خالی کفر دنیا میں نہیں ہے۔ اگر ایسے کافر ہوتے کہ جن میں ایمان کا کوئی حصہ نہ ہوتا۔ تو دنیا پر آسمان سے یک لخت بجلی گرتی۔ اور اس کو تباہ کر دیتی۔ بدترین کافر بھی ایمان کا ایک حصہ رکھتا ہے۔ ابو جہل، نمرود، شداد، فرعون وغیرہ بڑے کافر تھے۔ مگر ان میں بھی ایمان کا ایک حصہ تھا لیکن صرف ایمان کا ایک حصہ نجات نہیں دلا سکتا۔ بلکہ نجات کے لئے ایک خاص مقدار ایمان کی ضرورت ہے۔ پس جماعت کے لئے ضروری ہے کہ اخلاق میں ترقی کرے کہ اس سے اقل مقدار نجات کے لئے ایمان کی ہو ہی نہیں سکتی۔ اور ضروری ہے کہ اپنے فوائد کو قربان کریں۔ اگر اس درجہ سے انسان ایک خشخاش کے دانے کے برابر بھی ہٹ جائے۔ تو وہ ایمان کے درجے سے ہٹنے لگتا ہے۔

پس بڑی بات ابھی جانے دو۔ کم از کم اقل درجہ اپنے اندر پیدا کرو۔ اگر ذاتی فوائد کو قربان کرو گے تو دیکھو گے کہ خدا کی نصرت کیا کرے گی یہ نہ کہو کہ ہم خدا کی نصرت دیکھ رہے ہیں۔ نصرتیں دو قسم کی ہوتی ہیں۔ ایک دوسروں کے طفیل۔ ایک اپنے ذریعہ۔ اب تک جو کچھ دیکھ رہے ہو یہ دوسروں کے طفیل سے ہے لیکن اگر تم کو وہ نصرتیں ملیں۔ جو تمہاری ذات کے باعث ہوں تو پھر تم قیاس کر سکتے ہو۔ کہ ان کی کیا شان ہو گی مگر جب تم اپنی ذات کو اس قابل بناؤ گے تو پھر ذاتی نصرت ہی نہیں ملے گی۔ بلکہ ایک اور تیسری قسم کی نصرت حاصل ہو گی۔ جب جماعت کا اکثر حصہ ایسا ہو جائے گا تو پھر اور انعام ہوں گے۔ وہ جماعت کا احسان ہو گا لیکن تیسری قسم کا فیضان جاری نہیں ہو سکتا۔ جب تک پہلے دو فیضان جاری نہ ہوں۔ اگر تم اخلاق کی درستی کرو گے اور اپنے حقوق کو دوسروں کے لئے چھوڑو گے تو دیکھو گے کہ خدا تعالیٰ کے خاص فیضان کس شان سے آتے ہیں۔

(خطبات محمود جلد 7 ص 69)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر-عبدالسمیع خان

پبلشر: آغا سیف اللہ- پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 61

حضرت حافظ حامد علی صاحب کا سفر افریقہ اور ایک معجزہ

حضرت حافظ حامد علی صاحب خدا کے مقدس مسیح موعود کے ممتاز خادم تھے- ایک بار انہوں نے حضرت مولوی فضل محمد صاحب ہرسیاں سے اپنے سفر افریقہ کے دوران حضرت مسیح موعود کے عظیم معجزہ کے ظہور سے متعلق مندرجہ ایمان افروز واقعہ سنایا:-

"ایک دفعہ حضرت اقدس کے معجزات کا ذکر ہو رہا تھا تو حضرت حافظ صاحب نے بیان فرمایا کہ ایک دفعہ مجھے حضرت اقدس نے ایک کام کے لئے ایک غیر ملک میں بھیجا ایک مقررہ جہاز پر روانہ ہوا- جب جہاز نصف سفر طے کر چکا تو سمندر میں طوفان کے آثار دکھائی دیئے اور ایسا معلوم ہوا کہ جہاز غرق ہونے لگا ہے- لوگ چلانے لگے اور جہاز میں شور قیامت برپا ہو گیا- لوگ روتے اور آہ و بکا کرتے تھے- میں نے بڑے زور اور دعوے سے کہا کہ میں پنجاب سے آیا ہوں اور میں ایسے شخص کے کام کو جا رہا ہوں

جسے خدا نے اس زمانہ کا مامور بنا کر بھیجا ہے- اس لئے جب تک میں اس جہاز میں سوار ہوں- خدا تعالیٰ اس جہاز کو غرق نہیں کرے گا-

چنانچہ خدا تعالیٰ نے اس حالت کو بدل دیا- اور جہاز طوفانی حالت سے نکل کر خیریت سے کنارے جا لگا- اور میں اپنی جگہ پر اتر گیا- اور جہاز آگے روانہ ہو گیا- مگر تھوڑی دور ہی گیا تھا کہ غرق ہو گیا- میری تو ادھر یہ حالت ہوئی-

ادھر ہندوستان میں جب اس جہاز کے غرق ہونے کی اطلاع آئی- تو میرے عزیز روتے ہوئے حضرت کے پاس گئے اور کہا کہ جس جہاز پر حامد علی سوار تھا وہ غرق ہو گیا ہے- حضور نے فرمایا کہ ہاں سنا تو ہے کہ جس جہاز پر حامد علی سوار تھا وہ فلاں تاریخ غرق ہو گیا ہے- یہ کہہ کر حضور خاموش ہو گئے- لیکن تھوڑی دیر کے بعد فرمایا

مگر حامد علی اپنا کام کر رہا ہے- وہ غرق نہیں ہوا-

بعد کے واقعات نے حضور کے اس ارشاد کی تائید کی- معلوم ایسا ہوتا ہے کہ حضور کو کشفی طور پر سارا واقعہ دکھایا گیا"

(الحکم 21- جنوری 1935ء)

عمر دگنی کئے جانے کا محیّرالعقول نشان

یہاں اس محیرالعقول اور عظیم نشان کا تذکرہ کرنا مقصود ہے جو خود حضرت مولوی فضل محمد صاحب آف ہرسیاں کے وجود میں ظاہر ہوا- آپ تحریر فرماتے ہیں:-

"ایک دفعہ میں نے ایک خواب دیکھا کہ میرے گاؤں کے میدان میں حضور مجھے بغلگیر کئے ہوئے مشرق سے مغرب کو جا رہے ہیں- اس وقت حضور نے مجھے تین بچوں کی بشارت دی- جن میں سے ایک کا نام عبدالغنی بتلایا- اور فرمایا کہ تمہاری عمر 45 سال ہو گی-

جب میری آنکھ کھلی تو اس خواب سے ایک فکر سی دامنگیر ہو گئی-

میری عادت تھی کہ میں جمعہ قادیان میں آکر پڑھا کرتا تھا اور کبھی کبھی رات کو بھی یہیں ٹھہر جاتا تھا- حضور ان دنوں مغرب کی نماز کے بعد بیت کے اوپر کے حصے میں دیر تک بیٹھے رہا کرتے تھے- اور کبھی عشاء کی نماز تک تشریف فرما رہتے- میں نے اس وقت حضور کی خدمت میں یہ خواب پیش کیا اور عرض کی حضور اس خواب سے مجھے تو ایک فکر لگ گئی ہے- حضور نے سن کر فرمایا کہ کیا فکر؟

میں نے عرض کی حضور میری عمر اس وقت 28 برس یا 30 برس کی ہے اور

حضور نے خواب میں میری عمر 45 سال فرمائی ہے- اس پر حضور نے فرمایا کہ "نہیں- فکر کی کوئی بات نہیں اللہ تعالیٰ قادر ہے وہ دگنی کر دیا کرتا ہے-"

مجھے یقین ہے کہ حضور نے یہ تعبیر کرتے ہوئے میرے لئے ضرور دعا فرمائی ہو گی- جو خدا تعالیٰ نے قبول فرمائی حضور کے الفاظ پورے ہوئے- الحمدللہ-

خدا تعالیٰ نے مجھے اس قدر عمر عطا فرمائی کہ میں نے حضور کے زمانہ کے بعد خلافت اولیٰ کا زمانہ دیکھا اور پھر خلافت ثانیہ کا وقت دیکھ رہا ہوں- اور ان برکات اور افضال الٰہی کا مشاہدہ کر رہا ہوں- جو اس خلافت ثانیہ کے ساتھ جماعت پر نازل ہو رہی ہیں- یہ فعلی ثبوت ہے جو حضور کے منہ سے نکلے ہوئے لفظوں کو خدا تعالیٰ نے پورا کر دیا-"

حضرت مولوی صاحب کا یہ بیان الحکم قادیان مورخہ 21- جنوری 1935ء میں شائع ہوا- اگرچہ لمبی عمر پانے کی پیشگوئی اس وقت تک عملاً منصہ شہود پر آچکی تھی مگر خدائے قادر و توانا کا قادرانہ تصرف ملاحظہ ہو کہ آپ اس بیان کے بعد قریباً اکیس برس مزید بقید حیات رہے

اور 7- نومبر 1956ء کو ٹھیک نوّے سال کی عمر میں انتقال کیا-

اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوف کردگار

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

پیر 31- مئی 1999ء

12-40 a.m. البانین پروگرام-
1-15 a.m. درس القرآن-
2-45 a.m. حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات 12-11-95
3-25 a.m. چینی زبان سیکھئے-
4-05 a.m. تلاوت- درس ملفوظات- خبریں-
4-55 a.m. چلڈرنز کارنر-
5-25 a.m. لقاء مع العرب-
6-25 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن- امریکہ- Y 2 K
7-30 a.m. اردو کلاس
8-45 a.m. چینی زبان سیکھئے-
9-15 a.m. حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات-95-11-12
10-05 a.m. تلاوت- درس ملفوظات- خبریں-
10-45 a.m. چلڈرنز کارنر- چلڈرنز کلاس-
11-15 a.m. درس القرآن-
12-50 p.m. لقاء مع العرب-
1-50 p.m. اردو کلاس-
2-55 p.m. انڈونیشین سروس-
4-05 p.m. تلاوت- خبریں-
4-40 p.m. نارویجین زبان سیکھئے-
5-10 p.m. احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس- فٹ بال فائنل- ربوہ بمقابلہ راولپنڈی-
6-20 p.m. بنگالی سروس-
7-20 p.m. ہومیوپیتھی کلاس-
7-55 p.m. چلڈرنز کارنر-
8-55 p.m. جرمن سروس-
10-05 p.m. تلاوت- درس ملفوظات-
10-30 p.m. اردو کلاس-
11-50 p.m. لقاء مع العرب-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل یکم جون 1999ء

12-55 a.m. ترکی پروگرام-
1-25 a.m. روحانی خزائن-
2-25 a.m. ہومیوپیتھی کلاس-
3-35 a.m. نارویجین زبان سیکھئے-
4-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
4-50 a.m. چلڈرنز کارنر-
5-05 a.m. لقاء مع العرب
6-05 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس- فٹ بال فائنل-
7-15 a.m. اردو کلاس-
8-20 a.m. نارویجین زبان سیکھئے-
8-55 a.m. ہومیوپیتھی کلاس-
10-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
10-45 a.m. پشتو پروگرام- خطبہ جمعہ 14-11-97
11-50 a.m. روحانی خزائن-
12-50 p.m. لقاء مع العرب-
1-50 p.m. اردو کلاس-
2-55 p.m. انڈونیشین سروس-
4-05 p.m. تلاوت- خبریں-
4-40 p.m. سویڈش زبان سیکھئے-
5-00 p.m. فرام دی آرکائیوز- خطبہ جمعہ 7-4-89
6-00 p.m. بنگالی سروس-
7-00 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس-
8-00 p.m. چلڈرنز کارنر- قرآن مجید کا صحیح تلفظ-
8-25 p.m. چلڈرنز کارنر- واقفین نو سیشن-
8-50 p.m. جرمن سروس-
10-05 p.m. تلاوت- درس الحدیث-
10-25 p.m. اردو کلاس
11-35 p.m. لقاء مع العرب-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کیوں نہ تڑپا دے وہ سب دنیا کو اپنے سوز سے
درد میں ڈوبی نکلتی ہے صدائے قادیاں
علم و توفیق بلاغِ دین ہو ان کو عطا
قادیاں والوں کا ناصر ہو خدائے قادیاں
(درعدن)

خلافت لائبریری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلسِ عرفان

ریکارڈنگ 16 مئی 1999ء

مرتبہ- یوسف سہیل شوق صاحب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر ایک مجلس سوال و جواب میں خدام کے سوالوں کے جوابات عطا فرمائے- یہ مجلس سوال و جواب ایم ٹی اے سے پاکستان کے وقت کے مطابق مورخہ 20 مئی 1999ء کو رات 9 بجے سے 10 بجے تک ٹیلی کاسٹ ہوئی- یہ سوال و جواب اختصار کے ساتھ پیش کئے جاتے ہیں-

ایک سوال مصنوعی ذہانت کے بارے میں تھا- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کوئی مصنوعی ذہانت اس ذہانت سے آگے نہیں جاسکتی جو اللہ نے پیدا کی ہے- یہ بنیادی حقیقت ہے- اس کا علم ہو تو انسان کسی مصنوعی ذہانت سے مرعوب نہیں ہو سکتا- اصل خالق اللہ ہی ہے اور وہی رہے گا-

ایک خادم نے شیئرز (Shares) کے بارے میں دریافت کیا- حضور نے فرمایا یہ اکثر دھوکا بازی ہے- دینی اکنامک سسٹم کے لحاظ سے جو نظام سود پر مبنی ہو اس کے بچے بھی ناجائز ہوں گے- شیئرز کے ذریعے روپیہ چند ہاتھوں میں جمع ہوتا ہے- شیئرز خریدنے والا کبھی نہ کبھی نقصان اٹھا بیٹھے گا- احمدیوں کو چاہئے کہ جس قدر ممکن ہو شیئرز کے کاروبار سے بالکل الگ رہیں-

کوسووو کی جنگ کے بارے میں ایک خادم نے سوال کیا کہ کیا اس سے تیسری عالمی جنگ چھڑنے کا خطرہ ہے- اگر ایسا ہو تو جماعت اس میں کیا کر سکتی ہے؟

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس میں جماعت کر بھی سکتی ہے اور کر بھی رہی ہے- ہم دانشوروں کو متنبہ کر رہے ہیں کہ وہ ایسی حرکات نہ کریں جو کسی وقت تیسری جنگ پر منتج ہوں گے- میں خود بھی کہتا رہتا ہوں اور بااثر لوگوں تک یہ پیغام بھی پہنچایا جاتا ہے- باقی رہی تیسری جنگ کے چھڑنے کی بات تو تیسری عالمی جنگ نے تو ہونا ہی ہونا ہے- قرآنی پیشگوئیاں موجود ہیں- قطعیت سے قرآن کے ذریعے سے یہ بات ثابت ہے مجھے ذرہ بھی شبہ نہیں کہ تیسری جنگ نہیں ہوگی- حضور نے فرمایا اب سوال یہ ہے کہ کیا کوسووو کے حالات تیسری جنگ پر منتج ہو سکتے ہیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ ہو سکتے ہیں- بعید نہیں کہ اس کے نتیجے میں روس اور چین ایک دوسرے کے بہت قریب ہو جائیں جو پہلے نہیں تھے- بمباری میں جو غلطیاں ہوئی ہیں اس کا یہ نتیجہ نکل سکتا ہے- یہ دونوں ایک ساتھ مل کر ایسی طاقت بن سکتے ہیں جو اٹامک بم کو کنٹرول کر سکے- اگر ایک دفعہ یہ جنگ شروع ہو گئی تو ساری دنیا ہی اس خوفناک جنگ کی لپیٹ میں آجائے گی- اگر یہ جنگ ہوئی تو احمدیوں کے لئے ایک ہی راہ ہے جو حضرت مسیح موعود نے بتائی ہے کہ

آگ ہے پر آگ سے وہ سب بچائے جائیں گے
جو کہ رکھتے ہیں خدائے ذوالعجائب سے پیار

یہ جنگ ذوالعجائب کی جنگ ہوگی- اللہ نے کہا ہے کہ جو سچا ہے اللہ اسے بچائے گا-

ایک سوال نماز قصر کے بارے میں تھا- پوچھنے والے خادم نے پوچھا کہ جو بہت زیادہ سفروں پر ہوں اگر وہ پوری نماز پڑھ لیں تو کیا ان کو زیادہ ثواب ملے گا-

حضور نے فرمایا ثواب اس وقت ملتا ہے جب اللہ کی رضا کو پورا کیا جائے- اللہ جو سہولت دیتا ہے اس سے فائدہ اٹھانا نیکی ہے اور اس کا انکار کرنا تکبر ہے- حضرت مسیح موعود کے عمل سے یہ بات ثابت ہے کہ جب خدا کی راہ میں سفر ہو اور اس کا وقت پہلے سے معین نہ ہو- یعنی جب سفر شروع کیا گیا تو ارادہ تھا کہ بارہ تیرہ دن کا سفر ہے ایسی حالت میں نماز قصر ادا کی گئی- پھر ایسے حالات پیدا ہو گئے جو تصور میں نہ تھے- تو حضرت مسیح موعود کے عمل سے ثابت ہے کہ دیر تک سفر کو لمبا کرنا پڑا اور اس سارے عرصے میں نمازیں قصر کی جاتی رہیں-

ایک خادم نے سوال کیا کہ کیا ہم جماعتی کام ای میل کے ذریعے کر سکتے ہیں- اس بارے میں جماعتی ہدایت کیا ہے؟

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں اس بارے میں تفصیلی ہدایات دے چکا ہوں- میرے نزدیک ای میل کا استعمال کم سے کم ہو اور بعض احتیاطوں کے ساتھ کیا جائے- یہ سارے نظام امریکن انٹیلی جنس کے پیدا کردہ ہیں اور انہی کو فائدہ دیتے ہیں- جن کو پکڑنا ہوتا ہے یہ ادارے ان کے لئے مواد تیار کرتے رہتے ہیں- اللہ کے فضل سے جماعت کی کوئی ایسی خفیہ بات ہے ہی نہیں جس کو پکڑا جا سکے- ہم تو کسی کے دشمن نہیں ہیں سب کی بھلائی چاہتے ہیں لیکن وہ تو ہمارے دشمن ہیں- جماعت کے لحاظ سے تو ہمیں خطرہ نہیں- انفرادی طور پر خدشہ ہے کہ بعض بے وقوف ایسی باتیں کر جائیں جس سے جماعت کو خطرہ لاحق ہو- حضور نے مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ پاکستان سے ایسی خبر ملی کہ جس پر آپ کے سوال کا اطلاق ہوتا ہے- ایک مرکزی وزیر نے جس کا کوئی احمدی دوست تھا' اس کو اطلاع دی کہ ربوہ سے ای میل کے ذریعے یہ خبر شائع کرائی گئی کہ فلاں صاحب مر گئے ہیں- اس طرح سے بے وجہ Panic پھیلانے کی کوشش کی گئی- ہمیں کیا دلچسپی ہے وہ جئے یا مرے- جماعت کو اس سے قطعاً کوئی دلچسپی نہیں- ہمارے نزدیک تو وہ روحانی لحاظ سے مر چکا ہے- اس احمدی دوست نے ان کی تسلی کروائی کہ جماعت کو اس میں کوئی دلچسپی نہیں- مگر اس پہلو سے ای میل کی نگرانی ہو رہی ہے- پاکستان کی انٹیلی جنس بھی نگرانی کر رہی ہے اور امریکہ کی بھی- تو بے وجہ آبیل مجھے مار کی کیا ضرورت ہے-

ایک خادم نے سوال کیا کہ سفر کے دوران فجر کی نماز قصر کیوں نہیں کی جاتی- حضور نے فرمایا فجر کی دو تو رکعتیں ہوتی ہیں- (فرضوں کی) قصر کر کے کیا ایک رکعت پڑھیں گے- دو رکعات کی قصر نہیں ہوتی- تین کی بھی نہیں ہوتی-

ایک سوال تھا کہ آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنا کیوں مکروہ ہے حضور نے فرمایا آپ کو کیسا لگے گا کہ آپ کے سامنے کوئی شخص آئے اور وہ آنکھیں بند کر کے آپ سے باتیں کر رہا ہو- آنحضرت ﷺ نے فرمایا خدا کے دربار میں پیش ہونے کے لئے یہ ضروری ہے کہ تم ایسے ظاہر کرو کہ گویا خدا تمہارے سامنے ہے- اس سے عرض حال کرتے ہوئے اس کے سامنے رہنے کا خیال کرو-

ایک خادم نے سوال کیا کہ خلفائے راشدین میں سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ' اور حضرت علی رضی اللہ عنہ شہید ہوئے- جبکہ اللہ فرماتا ہے کہ وہ نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے-

حضور نے فرمایا اگر ایسی بات ہے تو شہادت کا سارا نظام ہی رک جانا چاہئے- خدا تو خود شہادت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے- آپ کا سوال غلط مفروضے پر مبنی ہے-

ایک سوال تھا کہ بکری یا گائے کو ذبح کرتے وقت تکبیر پڑھی جاتی ہے- اگر مچھلی کو ذبح کرنا ہو تو تکبیر کیوں نہیں پڑھتے- حضور نے فرمایا کیا آپ نے کبھی مچھلی کو ذبح کیا ہے؟ خادم نے جواب دیا- نہیں- حضور نے فرمایا کھانے سے پہلے ہم بسم اللہ پڑھتے ہیں- اس کا مطلب ہے کہ ہم نے اللہ کا نام لے لیا- یہی بنیادی عقیدہ ہے- اللہ کا نام لے کر مچھلی اور گوشت کھاتے ہیں سب پر اللہ کا نام لیتے ہیں- یہی کافی ہے-

ایک سوال تھا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جو چیز کھائیں اس کا اخلاق پر اثر پڑتا ہے- اسی وجہ سے سؤر کھانے کی ممانعت ہے- جبکہ چین کے لوگ سانپ مینڈک سب کچھ کھا جاتے ہیں- کیا ان کے اخلاق پر بھی اس کا اثر ہوتا ہے-

حضور نے فرمایا چینی قوم بعض لحاظ سے بڑی خطرناک ہے- ان کے اخلاق پر اس کا لازمی اثر ہوگا- جنگ ہو تو بے دھڑک انسانوں کو مارتے ہیں- انہوں نے اپنوں کو اس بری طرح ہلاک کیا ہے کہ انسانی جان کی ذرا بھی پرواہ نہیں کی- شاید یہ بھی ان کی خوراک کا اثر ہو- اخلاق پر تعلیمی مذہبی بیک گراؤنڈ بھی اثر ڈالتا ہے- اثر انداز ہونے والی اشیاء میں ایک چیز خوراک بھی ہے-

ایک خادم نے سوال کیا کہ سائنس دان آئے دن نئی ایجادات کرتے رہتے ہیں کیا اس کا کوئی اختتام بھی ہے-

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ایجادات کا کوئی کنارہ نہیں ہوتا- جتنی ایجادات ہوتی ہیں ان میں مزید تیزی آتی جاتی ہے- کیونکہ سائنس کے میدان میں جب ایجادات کی وجہ سے ترقی ہوتی ہے تو سارے سائنس دان ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں- اتنی نئی ایجادات ہوتی ہیں کہ دماغ بھنا جاتا ہے- اس لئے ایجادات کا کوئی کنارہ نہیں- اللہ کی تخلیق کے عالم کا بھی تو کوئی کنارہ متصور نہیں ہو سکتا- کیونکہ اللہ تعالیٰ لامتناہی ہے- اس سے گھبرانا نہیں چاہئے- اللہ کی تخلیق میں پہلے ہی یہ باتیں موجود ہیں-

بلیک ہول Black Hole کے بارے میں سوال کے جواب میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا- بلیک ہول اتنا بڑا ہے کہ بارہا ایسا ہو چکا ہے کہ اس میں دنیا جا کر ختم ہو چکی ہے- اور کوئی باشعور سائنسدان اس کا انکار نہیں کر سکتا- بارہا بلیک ہول کا منہ کھلا ہے اور دنیا کی صف لپیٹی گئی ہے حضور نے فرمایا میری تازہ کتاب میں اس موضوع پر تفصیلی بحث موجود ہے- جس کو اس مضمون میں دلچسپی ہے وہ وہاں سے پڑھ لیں-

ایک خادم نے سوال کیا کہ میں نے ایک روسی دوست کو آپ کی کتاب کا ترجمہ دیا جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی پیشگوئی درج کی گئی تھی جس میں روس کے کمیونسٹ نظام کے خاتمے کا ذکر تھا- چین میں بھی یہی نظام رائج ہے- کیا اس کا نظام بھی ختم ہو جائے گا-

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی مراد کمیونسٹ نظام سے تھی- روس اس نظام کا سربراہ تھا- اس کے پاس لیڈرشپ تھی اور باقی تمام ممالک اس کے نیچے تھے- اپنے دوست کی غلط فہمی دور کریں مراد یہ ہے کہ سارا کمیونسٹ نظام چاہے وہ چین میں ہو یا شمالی کوریا میں ان پر بھی یہ وقت آسکتا ہے ان کا نظام بھی ختم ہو جائے گا-

ایک سوال سؤر کی حرمت کے بارے میں کیا گیا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہم جو کچھ بھی کھاتے ہیں اس کا بنیادی فلسفہ یہ ہے کہ اللہ کی اجازت سے کھاتے ہیں سؤر کی ممانعت کے بارے میں اور کوئی بات نہ بھی ہو تو یہ بات سامنے رکھنی چاہئے کہ جس انسان نے اللہ کی اجازت سے جانوروں کو کھانے کے لئے ذبح کرنا شروع کیا تو اللہ نے جہاں روکا وہاں اس انسان کو رک جانا چاہئے بندے کا یہ حق نہیں کہ وہ مالک پر سوال کرے- جس نے ہر اچھی چیز جائز قرار دے دی ہے تو جب وہ کسی چیز سے روکے تو رک جانا چاہئے-

قسمت کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں حضور نے فرمایا قسمت کا مضمون بہت لمبا اور الجھا ہوا ہے- اس پر غور کرنے لگیں تو کوئی نہ کوئی بات ایسی آجاتی ہے کہ جس سے دماغ الجھ جاتا ہے اور بات سمجھ نہیں آتی- قسمت کی کئی قسمیں ہیں- ایک تو کائنات کا ڈیزائن ہے- ہر چیز کی ایک شاکلہ ہے- اس کے دائرے کی حدود ہیں جس کے اندر وہ رہتا ہے یہ بھی تو قسمت ہے- اس دائرے میں اس کی ساری باتیں موجود ہیں- ایک انسان ایک ماحول میں ایک ماں باپ کے گھر پیدا ہوتا ہے- یہ بھی تو قسمت ہے- کوئی امیر کے گھر پیدا ہوتا ہے کوئی غریب کے گھر- کوئی نیک کے گھر کوئی بد کے گھر- آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ قسمت کے بارے میں زیادہ کرید نہ کیا کرو- اس سے سمجھنے کی بجائے زیادہ الجھنیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس لئے کرید نہ کریں بلکہ سر تسلیم خم کریں۔ یہ سب سے اچھی قسمت ہے۔

ایک سوال ہوا کہ جب قرآن مجید نازل ہوا تو زیر زبر نہیں تھی۔ پھر یہ بعد میں کیوں ڈالی گئی۔

حضور نے فرمایا زیر زبر تو موجود تھی لیکن لکھی نہیں جاتی تھی۔ لکھنے والے لکھتے نہیں تھے۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ یہ عربوں کی زبان تھی۔ وہ جانتے تھے کہ کہاں کیا پڑھنا ہے۔ لیکن جب اسلام پھیل گیا اور قرآن پڑھنے والے بدّو اور عجمی بھی پیدا ہو گئے تو اس وقت غلطی سے بچانے کے لئے بڑی احتیاط سے زیر زبر ڈالی گئی۔

ایک سوال کیا گیا کہ کیا کوئی موت سے بچ سکتا ہے حضور نے فرمایا انسان موت سے بچ سکتا ہی نہیں اگر موت سے بچ جائے تو سارا نظام قدرت درہم برہم ہو جائے۔ کسی کی عمر لمبی تو ہو سکتی ہے۔ لیکن اسی حد تک جس حد تک کسی کی شاکلہ ہے۔ ہر شخص کے اندر زیادہ سے زیادہ زندہ رہنے کی ایک گنجائش لکھ دی گئی ہے۔ جس طرح جب ایک انجنیئر کوئی چیز بناتا ہے تو وہ جانتا ہے کہ جو بنایا گیا ہے اس کی ایک عمر ہے۔ یعنی ایک انتہائی عمر ہے۔ پوری احتیاط کی جائے تو وہ عمر حاصل ہو سکتی ہے۔ انسانی عمر کا بھی یہی فلسفہ ہے۔ اگر خدا کے قانون کے مطابق زندگی گزاری جائے اس میں حادثے ہیں۔ بیماریاں ہیں۔ اگر وہ اللہ کے قانون کے مطابق پوری زندگی گزارے تو زیادہ سے زیادہ مثلاً اگر اس کی عمر 120 سال مقرر ہے تو وہ اس عمر کو پالے گا۔ یعنی صالح زندگی گزارے۔ ہر قسم کے زہروں سے بچے حادثاتی اثرات سے بچے تو اس حد تک عمر پانا ممکن ہے اس سے زیادہ پانا ممکن نہیں۔ اس سے کم ممکن ہو سکتی ہے۔ یعنی وہ حادثات سے بچا رہے۔ زہروں سے بچا رہے۔ خوراک کے بد اثر سے بچا رہے۔ تو زیادہ سے زیادہ اس کی جو عمر مقرر ہے اس حد تک پہنچ سکتا ہے۔ اگر ان باتوں سے نہ بچے تو اس سے پہلے انسان مرجاتا ہے۔

ایک خادم نے سوال کیا کہ اصحاب کہف کی جو کہانیاں ہیں کیا وہ سچائی پر مبنی ہیں۔ اگر سچ ہیں تو وہ غاریں کس ملک میں ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ واقعات قرآن میں بیان ہوئے ہیں اس لئے سچے ہیں۔ مختلف ممالک میں مختلف وقتوں میں عیسائیوں نے جو قربانی کرنے والے تھے اور مؤحد تھے شرک کے زمانے میں اپنے بچنے کے لئے مختلف پناہ گاہیں بنائیں۔ یہی وہ غاریں تھیں۔ ان میں لکھنے والوں نے جو لکھا ہے ان کا ذکر ملتا ہے۔ قرآن کریم میں جتنے بھی واقعات بیان ہوئے ہیں وہ اس لئے ہیں کہ ایسے ہی واقعات مستقبل میں بھی ہو سکتے ہیں۔ اس لئے حضرت مسیح موعود نے بھی پیشگوئی فرمائی کہ میری جماعت پر بھی ایسے حالات آئیں گے۔ پاکستان میں اب ہمارا کام مخفی ہو گیا ہے روحانی لحاظ سے یہ غاروں میں ہی کرنے والا کام ہو گیا ہے۔

ایک خادم نے قبلہ رخ پاؤں کر کے سونے کے بارے میں سوال کیا۔ حضور نے فرمایا بہتر یہی ہے کہ کمرے کی سیٹنگ اس طرح کی جائے کہ سونے والے کے پاؤں قبلے کی طرف نہ ہوں۔ کسی شخص کے دماغ میں یہ شعور پیدا ہو جائے تو اس کو یہ بات تنگ کرے گی کہ جس طرف منہ کر کے وہ نماز پڑھتا ہے اسی طرف اس کے پاؤں ہیں۔ اس لئے سیٹنگ ایسی ہونی چاہئے کہ قبلہ کی طرف پاؤں نہ ہوں۔ حضور نے فرمایا میں تو ہمیشہ یہ احتیاط کرتا ہوں۔

ایک خادم نے شیطان کے متعلق سوال کیا فرمایا ایک تو شیطان وہ ہے جو رگوں میں دوڑتا پھرتا ہے۔ ہر وقت وسوسے ڈالتا رہتا ہے۔ ایک شیطان کا بیرونی وجود بھی ہو سکتا ہے۔ اس کی ذریت کئی جگہ پھیلی ہوئی ہے۔ اگر انسان اندر کے شیطان پر قابو پالے تو بیرونی شیطان کو موقعہ ہی نہیں مل سکتا کہ وہ اسے گمراہ کرے۔

ایک خادم نے سوال کیا کہ جنگیں ہوتی ہیں۔ اتنے لوگ مرتے ہیں۔ یہ کیوں ہوتا ہے؟

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا جو اللہ کی بات نہ مانے گا وہ اس کا نقصان ضرور اٹھائے گا۔ ماں باپ بچوں سے کہتے ہیں کہ اچھے بچے بنو۔ آپس میں نہ لڑو۔ پھر اگر وہ آپس میں لڑیں تو اس میں ماں باپ کا قصور کوئی نہیں ہوتا۔ دنیا نے اللہ کو مانا ہی نہیں ہوا پھر جس بات پر وہ چلتے ہیں اس میں اللہ کا کوئی قصور نہیں۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ جب ہم نماز پڑھتے ہیں تو بعض اوقات خیال کسی اور طرف چلا جاتا ہے۔ اس سے نماز خراب ہو جاتی ہے۔

حضور نے اس بچے کو پہلے تو یہ سمجھایا کہ جیبوں میں ہاتھ ڈال کر کھڑے ہو کر سوال نہ کریں۔ سوال کرنے کا بھی ایک طریقہ ہوتا ہے۔ پھر فرمایا کہ نفس کا شیطان ہوتا ہے جو اسے بھٹکاتا رہتا ہے۔ خیالات اور وساوس کا پیدا ہونا بھی اسی کی وجہ سے ہے۔ انسان کا کام ہے کہ مسلسل دعا کرتا رہے۔ استغفار کرے۔ مسلسل جدوجہد کرتا رہے۔ انسان صبر دکھائے تو پھر کامیاب ہو سکتا ہے۔

ایک سوال تھا کہ اگر ظہر وعصر کی نمازیں چھوٹ جائیں تو کیا اگلے دن اسی وقت چھوٹی ہوئی نماز ادا کر لی جائے حضور نے فرمایا جب یاد آ جائے اسی وقت پڑھ لیں۔ چاہے سورج غروب ہو گیا ہو۔ چاہے فجر کی نماز رہ جائے اور سورج طلوع ہو گیا ہو۔ جب یاد آئے اسی وقت پڑھ لیں۔

ایک سوال ایک جرمن دوست نے جرمن زبان میں کیا۔ ترجمانی کے ذریعے ان کے سوال کا اردو ترجمہ کیا گیا اور پھر حضور نے جو جواب ارشاد فرمایا اس کا جرمن ترجمہ اس دوست کو بیان کیا گیا۔

جرمن دوست نے سوال کیا کہ اللہ تعالیٰ مستقبل کا حال جانتا ہے۔ ہم کس طرح اپنا مستقبل بنا سکتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ کو تو سب معلوم ہوتا ہے۔

حضور نے فرمایا اللہ کو اس لئے معلوم ہے کہ وہ جانتا ہے فلاں بندہ مستقبل میں کیا کرے گا۔ لیکن اللہ کا علم مستقبل بنانے کا ذمہ دار نہیں۔ حضور نے فرمایا یہ سوال بارہا کیا جاتا ہے۔ اس کی سادہ سی مثال یہ ہے کہ آپ اگر کسی دن کھانا نہ کھائیں تو اس کی وجہ یہ تو نہیں کہ اللہ نے فیصلہ کیا ہے کہ آپ کھانا نہ کھائیں بلکہ اس کی وجہ یہ ہے کہ آپ نے خود فیصلہ کیا ہے۔ لیکن اس کے علاوہ مستقبل کے کچھ واقعات ایسے بھی ہوتے ہیں جو اللہ کے ارادے سے ہوتے ہیں۔ مثلاً اللہ نے فرمایا ہے کہ اللہ نے فیصلہ کر چھوڑا ہے کہ میں اور میرے رسول ضرور غالب آئیں گے۔ اب غالب آنے کا یہ فعل اللہ کے علم کی وجہ سے نہیں بلکہ ارادے کی وجہ سے ہو رہا ہے۔ اللہ نے مستقبل کو دو حصوں میں بانٹا ہے ایک علم کی وجہ سے اور ایک ارادہ کی وجہ سے یہ دونوں باتیں الگ الگ ہیں۔

ایک خادم نے سوال کیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام واقعہ صلیب کے بعد کشمیر گئے جہاں ان کو قبول کیا گیا۔ خدا کی کیا حکمت ہے کہ آپ فلسطین واپس نہیں گئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا پہلی بات تو یہ ہے کہ فلسطین کے لوگ ان کو رد کر چکے تھے۔ اور انتہائی مظالم جو کرنے تھے وہ کر چکے تھے۔ بنی اسرائیل کے دس قبیلے اور تھے جن کے مقدر میں ان کو قبول کرنا لکھا ہوا تھا۔ بات یہ ہے کہ خدا کا نبی جب تک فتح نہ مل جائے اپنے وطن میں واپس نہیں جایا کرتا۔

خلائی مخلوق کے زمین پر اترنے کے واقعات کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرے نزدیک تو یہ باتیں فضول ہیں۔ اگر کچھ ہے تو شاید یہ ہو کہ آج کی جدید ایجادات میں دشمن کو زک دینے کے لئے ترقی یافتہ قومیں ایسی ایسی کوششیں کر رہی ہیں کہ عالمی جنگ کی صورت میں سخت تباہی کر سکیں۔ ایسے ہتھیار اور ذرائع یہ لوگ دنیا کی نظر سے مخفی رکھتے ہیں۔

ایک سوال یہ کیا گیا کہ سقراط کو نبی کہا جاتا ہے۔ جبکہ انہوں نے زہر پی کر خودکشی کی۔

حضور نے فرمایا زہر کا پیالہ پی کر خودکشی کرنے کے خیال نے کئی لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا ہوا ہے۔ حضرت سقراط نے واضح طور پر کہہ دیا تھا کہ میں خودکشی کا ہرگز قائل نہیں کیونکہ اللہ نے اس کی اجازت نہیں دی۔ لیکن اگر قانون میری موت کا یہ ذریعہ تجویز کرتا ہے تو میں اس سے بھاگوں گا نہیں۔ حضور نے فرمایا میں ان کو نبی سمجھتا ہوں۔ اس کے علاوہ ان کے پاس اختیار ہی نہیں تھا۔ دشمن چاہتا تو ان کو پھانسی لگا دیتا۔ اس لئے یہ مجبوری کی بات تھی۔

احباب جماعت تقریر اور تحریر کے میدان میں ترقی کرنے کی کوشش کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

میں نصیحت کرتا ہوں کہ بولنے اور لکھنے کی طرف توجہ کرو۔ مگر اس سے یہ نہ سمجھا جائے کہ ہر شخص جو کچھ لکھے وہ ضرور چھپ جائے۔ کئی لوگ میرے پاس شکایت کرتے ہیں کہ ہم نے مضمون بھیجا تھا۔ مگر ایڈیٹر نے درج نہیں کیا میں کہتا ہوں۔ ایڈیٹر اسی لئے رکھا جاتا ہے۔ کہ مضمون کو درج کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کرے اور دیکھے کہ کون سا مضمون درج ہونے کے قابل ہے اور کون سا نہیں۔ یہ اس کا فرض ہے۔ اسے کرنے دو۔ اور اس کی جگہ نہ چھینو۔ اگر ایسا ہو کہ جو کچھ کوئی لکھے وہ ضرور چھپ جائے۔ تو پھر ایڈیٹر رکھنے کی کیا ضرورت تھی۔ ایک پوسٹ بکس لگا دیا جاتا۔ جو کچھ کوئی اس میں ڈالتا وہ کاتب نکال کر لکھ دیتا اور اس طرح اخبار تیار ہو کر شائع ہو جاتا۔

پس ضروری نہیں کہ ہر ایک مضمون جو لکھا جائے وہ ضرور اخبار میں درج ہو جائے۔ ایڈیٹر جس کو مناسب سمجھے گا۔ شائع کرے گا۔ لیکن ہر ایک کو چاہئے مضمون نویسی کی مشق ضرور کرے۔ اور کوشش کرے کہ اس کا مضمون اخبار میں درج ہونے کے قابل ہو جب وہ اس قابل ہو گا۔ تو ایڈیٹر کیوں نہ درج کرے گا۔

لیکن مشق کے لئے مضمون کا اخبار میں چھپنا ضروری نہیں بلکہ تم اپنے احباب اور دوستوں کو خطوط لکھ کر لکھنے کی مشق کرو۔ ایڈیٹر اگر تمہارے مضمون کو ردی کی ٹوکری میں ڈال دیتا ہے۔ تو تمہارے دوست ایسا نہیں کریں گے۔ بلکہ شوق سے تمہارے مضامین کو پڑھیں گے۔ لیکن میں کہتا ہوں سب ایسے نہیں کہ ان کے مضامین ناقابل اندراج ہوں بلکہ ہماری جماعت میں سینکڑوں مضمون نویس ہوں گے یا ہو سکتے ہیں۔ کہ جن کے مضامین کو فخر سے ایڈیٹر اپنے اخبار یا رسالہ میں درج کریں گے۔

اسی طرح لیکچروں کے متعلق بولنے کی مشق کی جائے۔ علاوہ لیکچر کے ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ مجالس میں بیٹھ کر مذہبی گفتگو کی جائے۔ مگر میں دیکھتا ہوں وہ لوگ جو اس طرح مجالس میں باتوں باتوں میں دین کی خدمت کر سکتے ہیں۔ وہ بجائے مذہبی باتوں کے عام دنیوی امور کے متعلق گفتگو کرتے رہتے ہیں۔ حالانکہ اگر مجالس میں (دعوت الی اللہ) کرنے کی کوشش کریں۔ تو بہت مفید ہو سکتا ہے۔ پس میں جماعت کے تمام (احباب) کو کہتا ہوں کہ جو بول سکتے ہیں وہ بولنے اور جو لکھ سکتے ہیں۔ وہ لکھنے کی طرف زیادہ توجہ کر کے دین کی خدمت میں مشغول ہوں۔

میں امید کرتا ہوں کہ آج کی نصیحت کارگر ہو گی ہماری جماعت کو تحریر اور تقریر کے میدان میں ترقی کرنے کی نہایت ضرورت ہے۔ ہر ایک احمدی کو قلم اور زبان چلانے کی مشق کرنی چاہئے جو شخص مشق کر کے زبان اور قلم سے دین کی خدمت میں کام لے گا۔ وہ فتح کو قریب لائے گا۔ ہماری جماعت کو چاہئے۔ کہ وہ مفید سامان اشاعت سے کام لے۔ تاکہ خدا کی عظمت و جلال ظاہر ہو۔ اور دین حق کی صداقت روشن ہو اور باطل پیٹھ دکھا کر بھاگ جائے۔

(از خطبہ 18 جنوری 1924ء)

الفضل میں اشتہار دیکر
اپنی تجارت کو فروغ دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مشہور مسلمان سائنسدان

مخدوم عدیل احمد صاحب

ابو جعفر محمد بن موسیٰ الخوارزمی اور اس کی کتب

مسلمانوں کی تاریخ عظیم انسانوں کے محیر العقل کارناموں سے بھری پڑی ہے۔ آسمان اسلام کے افق پر ہزاروں ستارے بیک وقت ابھرے اور اپنی روشنی سے پوری دنیا کو منور کرتے رہے۔ انہی روشن ستاروں میں سے ایک منور ستارہ ابو جعفر محمد بن موسیٰ الخوارزمی بھی تھا۔ جس کو متفقہ طور پر جدید الجبرے کا بانی کہا جاتا ہے۔ ریاضی۔ فلکیات اور جغرافیے میں اس کے کام کو ایک سنگِ میل کی حیثیت حاصل ہے۔ اس کی علم و حکمت اور دانش کے نہ صرف مسلمان بلکہ غیر مسلم خصوصاً یورپین بھی معترف رہے ہیں۔ ایک طویل عرصے تک اس کی کتب کو یورپ کی درسگاہوں میں بنیادی نصاب کی حیثیت حاصل رہی۔

بد قسمتی سے اس انتہائی باکمال شخص کی زندگی کے بارے میں زیادہ تفصیل نہیں ملتی۔ اس کی تاریخ پیدائش۔ جائے پیدائش اور تاریخ وفات کے متعلق ملنے والی روایات میں شدید اختلاف پایا جاتا ہے۔ تاہم محققین کے مطابق موسیٰ الخوارزمی 800ء سے قبل پیدا ہوا اور 847ء کے بعد فوت ہوا۔ بہرحال یہ ایک بات تو طے ہے کہ اس کا تعلق مامون الرشید کے دور کے سائنسدانوں سے تھا۔

موسیٰ خوارزمی کے نام سے یہ تاثر ابھرتا ہے کہ وہ خوارزم کا رہنے والا تھا۔ مگر مشہور و معروف تاریخ دان طبری نے اس کے نام کے ساتھ "القطربلی" کا اضافہ کیا ہے۔ جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ دجلہ اور فرات کے درمیان واقع ایک گاؤں القطربلہ کا رہنے والا تھا۔ ایک روایت یہ بھی ہے کہ چونکہ اس کے آباؤ اجداد خوارزم سے تعلق رکھتے تھے۔ اس لئے وہ اپنے نام کے ساتھ خوارزمی لکھتا تھا۔

الخوارزمی کی تصانیف کی ترتیب اور تاریخ کے متعلق کوئی بات وثوق سے کہنا انتہائی مشکل کام ہے۔ تاہم محققین کے اندازے کے مطابق اپنی کتب "الجبرا" اور زیج السند ہند" مامون الرشید کے عہد میں اس کے اصرار پر تحریر کیں۔ فلینو کے مطابق اس نے اپنی کتاب "جغرافیہ" 816ء کے بعد تحریر کی۔ 823ء میں اس نے یہودی کیلنڈر پر مقالہ لکھا۔ "کتاب التاریخ" 826ء کے بعد تحریر کی۔ ذیل میں اس کی چند کتب جن کا ذکر اوپر کیا جا چکا ہے کا مختصر تعارف پیش کیا جا رہا ہے تاکہ ہمیں موسیٰ خوارزمی کی عظمت اور مختلف علوم میں اس کی مہارت کا اندازہ ہو سکے۔

زیج السند

"زیج السند ہند" الخوارزمی کی علم فلکیات سے متعلق کتاب کا نام ہے۔ اس کتاب کی اصل اہمیت یہ ہے کہ یہ فلکیات پر وہ پہلی عربی تصنیف ہے جو مکمل طور پر ہم تک پہنچی۔ بتایا جاتا ہے کہ اس کتاب کے دو ایڈیشن تھے مگر یہ بات معلوم نہیں ہو سکی کہ ان دو ایڈیشنوں میں فرق کیا تھا؟ شائد اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ کتاب اپنی اصلی صورت میں ہم تک نہیں پہنچ سکی بلکہ "Adlard" کے بارہویں صدی کے لاطینی ترجمہ کی صورت میں موجود ہے۔

الخوارزمی کی متذکرہ بالا تصنیف میں تخمین اور جداول کے استعمال کے طریقوں کی وضاحت کی گئی ہے۔ اس کے بعد جداول کا ایک سیٹ ہے اس میں سورج۔ چاند اور اس زمانے میں معلوم پانچ سیاروں میں سے ہر ایک کیلئے الگ الگ اوسط حرکت کی جدول اور مساوات کی جدول دی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ گرہنوں شمسی میل اور مطلع استوائی کا حساب لگانے کے لئے جداول ہیں۔ کئی تکونیاتی جداول بھی اس میں شامل ہیں۔ الخوارزمی کی اس کتاب نے ایک طویل عرصے تک دنیا پر اپنا سحر طاری کئے رکھا۔ حتیٰ کہ اس نوع کی اس سے بہتر تحریرات کے وجود میں آنے کے باوجود ہمیشہ اس کو ہی اولیت دی جاتی رہی۔ موسیٰ کی کتاب "زیج" کے نہ صرف مسلمان سائنسدان قائل تھے بلکہ یہ مجموعہ اپنی خوبیوں اور خامیوں کے ساتھ تقریباً سو سال پہلے تک یورپ میں بھی مقبول رہا۔

کتاب صورۃ الارض

موسیٰ خوارزمی کی . جغرافیے سے متعلق تحریر کردہ تصنیف بعنوان "کتاب صورۃ الارض" مکمل طور پر مختلف مقامات کے طول بلد اور عرض بلد کی فہرستوں پر مشتمل ہے۔ اس کتاب کے پہلے حصہ میں موسیٰ مختلف شہروں کی فہرست فراہم کرتا ہے۔ دوسرے حصہ میں پہاڑوں کے متعلق بتایا گیا ہے۔ سمندروں اور ان کے ساحل پر موجود چیدہ چیدہ اہم مقامات کی تفصیل ہمیں تیسرے حصہ میں ملتی ہے۔ چوتھا حصہ مختلف جزیروں کے ناموں اور تفصیل پر مشتمل ہے۔ پانچواں حصہ جغرافیائی خطوں کے مرکزی نقاط اور چھٹا حصہ دریاؤں اور ان کے کناروں پر واقع قصبات کے ناموں کی فہرست پر مشتمل ہے۔ الخوارزمی کی اس تحریر سے حاصل ہونے والا نقشہ اسلامی ممالک کے ضمن میں لا جواب ہے۔ تاہم یورپ کے متعلق اس میں کافی اغلاط پائی گئی ہیں۔

استخراج تاریخ الیہود

"استخراج تاریخ الیہود" نامی کتاب میں موسیٰ نے یہودی کیلنڈر پر بحث کی ہے۔ علم اصطرلاب پر الخوارزمی کی دو کتب "کتاب عمل الاصطرلاب" اور "کتاب العمل باصطرلاب" کی شکل میں موجود ہیں۔

کتاب التاریخ

الخوارزمی کی مشہور کتاب "کتاب التاریخ" آج کل ناپید ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ خوارزمی نے اپنے ہمعصر "ابو مبشر" کی طرح اپنی کتاب میں تاریخ کی تعبیر نجومیات کے اصولوں کے حوالے سے کی ہوگی۔

کتاب الرخامہ

دھوپ گھڑیوں کے بارے میں الخوارزمی نے ایک کتاب "کتاب الرخامہ" کے عنوان کے تحت تحریر کی۔ مگر اس کے نام کے سوا کچھ معلوم نہیں۔

الجبرا

اگرچہ اہمیت اور افادیت کے لحاظ سے الخوارزمی کی تمام کتب ہی سونے میں تولنے کے قابل ہیں۔ مگر جو شہرت اور دوام الخوارزمی کی کتاب "الجبراء" کو حاصل ہوئی باقی سب اس سے محروم نظر آتی ہیں۔

الخوارزمی کی تصنیف کا پورا نام "کتاب المختصر فی حساب الجبر و المقابلہ" تھا۔ بعد میں اس کا نام الجبرا پڑ گیا۔ یہ کتاب الخوارزمی نے عملی ریاضی کے موضوع پر تحریر کی۔ اس کتاب میں الخوارزمی نے لوگوں کو وارثت۔ شراکت۔ تجارت اور قانونی مقدمات کے مختلف مسائل کے حل کے بارے میں حسابی طریقے سے روشناس کرایا۔ اس تصنیف کے پہلے حصے میں الجبرے پر اس مضمون کے جدید مفہوم کے اعتبار سے اس پر بحث کی گئی ہے۔ دوسرا حصہ پیمائش اور مساحت کے بارے میں ہے۔ تیسرا طویل ترین حصہ ترکے کے مسائل کے متعلق ہے۔

اس کتاب سے معلوم ہوتا ہے کہ الخوارزمی الجبرے میں علامتوں کے استعمال سے بالکل بے خبر تھا وہ نامعلوم مقدار کے لئے "شئے" اور کسی مقدار کی دوسری طاقت کے لئے "مال" کا لفظ استعمال کرتا ہے۔ "مال" کا لفظ۔ بعض مقامات پر صرف مقدار کے لئے بھی استعمال کیا گیا ہے۔ اکائی کے لئے اس نے لفظ درہم استعمال کیا ہے جو کہ ایک کرنسی کی اکائی بھی ہے۔

الخوارزمی کی اس کتاب کو اس مضمون پر پہلی مستند کتاب قرار دیا جاتا ہے۔

الخوارزمی کے علمی کارناموں نے نہ صرف اسلامی بلکہ پوری سائنسی دنیا پر دوررس نتائج مرتب کئے۔ اگرچہ مسلمانوں کے اصل کارناموں کا تعلق بعد کے دور سے ہے مگر ان ابتدائی تحریرات جن کی روشنی میں علوم کی ترویج جدید خطوط پر ہوئی ہیں موسیٰ الخوارزمی کی تحریرات کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اپنے وطن کی سیر

محمود مجیب اصغر صاحب

ملم جبہ (سوات)

وادی سوات کے خوبصورت اور حسین مناظر میں سے ایک جگہ ملم جبہ بھی ہے 5 نومبر 1998ء کو وزیر اعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف صاحب نے

Malam Jaba Ski Cum Summer Resort

کا افتتاح کر کے اس جگہ کی اہمیت کو دوبالا کر دیا ہے۔ ملم جبہ سطح سمندر سے تقریباً 2743 میٹر بلندی پر واقع ہے۔ مینگورہ سے مدین۔ بحرین کالام جاتے ہوئے چارباغ سے کچھ پہلے منگلور کے مقام سے دائیں ہاتھ سڑک نکلتی ہے جو 35 کلومیٹر تک لمبی ہے اور ملم جبہ تک پہنچاتی ہے یہ سڑک کئی جگہوں سے ٹوٹی ہوئی ہے تاہم ممکن ہے اب اس کی جلد مرمت ہو جائے۔ ملم ایک گاؤں کا نام ہے جو اس Summer Resort کے قریب ہی واقع ہے اور جبہ غالباً اس مقام کو کہتے ہیں جو کچھ Marshy ہو جہاں زیر زمین پانی کی سطح بلند ہو اور کیچڑ سا معلوم ہوتا ہے جیسے دلدل ہے۔ بہرحال نام رکھنے والوں نے اس کا نام ملم جبہ Malam Jaba رکھا اس کی کوئی خاص مصلحت ہوگی۔

بلند پہاڑ پر سبزہ اور خوبصورت مناظر میں ایک جدید Four Star ہوٹل اور Chair Lift بنائی گئی ہے اس Complex میں ایک Ski Run اور Mini Golf Course بھی شامل ہیں۔ بہرحال ایک خوبصورت جگہ ہے جہاں سے سردیوں میں برف پوش پہاڑوں اور وادیوں اور کسی حد تک Wild Life کے نظارے کئے جا سکیں گے۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کا یہ قول بڑا ہی پر حکمت ہے کہ میں دنیا کی اچھی اور خوبصورت چیزوں سے اس لئے محبت رکھتا ہوں کہ وہ مجھے میرے رب کی یاد دلاتی ہیں۔ اسی لئے کائنات میں ایسی خوبصورت جگہوں پر پہنچ کر دل اللہ تعالیٰ کی حمد سے بھر جاتا ہے اور زبان پر اس کی تسبیح جاری ہو جاتی ہے۔

جن لوگوں کو وادی سوات کی سیر کا موقع ملتا ہے وہ ان مقامات کو ضرور دیکھنے جاتے ہیں۔ مینگورہ، سیدو شریف (یہ توأم جڑواں شہر ہیں) سوات کا عجائب گھر (یہ مینگورہ اور سیدو شریف کے سنگم پر واقع ہے اور بہت معلومات فراہم کرتا ہے) مرغزار اور اس میں وائٹ پیلس ہوٹل جو پہلے والئی سوات کا "سفید محل" تھا ملم جبہ، میاندم، مدین۔ بحرین کالام اور آگے اگر ممکن ہو تو اوشو، اتروت، جبرال، متلتان کی وادیاں اور جھیل Mahodand جو متلتان وادی سے 23 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم نصیر احمد صاحب

نیک شہرت کا حامل عالمی ادارہ۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل

ایمنسٹی انٹرنیشنل کی ابتداء 1961ء میں ایک برطانوی وکیل Peter Benson پیٹر بینسن کے اخباری مضمون سے ہوئی جس میں اس نے دنیا بھر کے لوگوں سے اپیل کی تھی کہ وہ ضمیر کے قیدیوں کی رہائی کے لئے غیر جانبداری کے ساتھ اور پرامن طور پر کام کریں۔ ایک ماہ کے اندر اندر مختلف ممالک کے ایک ہزار سے زائد لوگوں نے عملی امداد پیش کی۔ جو سیاسی مقدمات کے متعلق معلومات اکٹھی کرنے، ان کی تشہیر کرنے اور حکومتوں سے اپیل کرنے کے لئے تیار تھے۔ جلد ہی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی تشہیر کرنے والی تحریک ایک بین الاقوامی تحریک بن گئی۔

ایمنسٹی انٹرنیشنل کا ہیڈ کوارٹر لندن میں واقع ہے جہاں دنیا بھر سے انسانی حقوق کی پامالی کے واقعات اکٹھے کئے جاتے ہیں۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ آج کی مہذب کہلانے والی دنیا میں بھی غلامی، تشدد، نسلی اور مذہبی بناء پر اذیت رسانی اور اقتصادی، معاشرتی اور ثقافتی حقوق سے محرومی نے عوام الناس کو ایک خوفناک پریشانی اور مصیبت میں مبتلا کر رکھا ہے۔

ایمنسٹی کی رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں ہزاروں افراد کو ان کے اعتقادات کی وجہ سے جیلوں میں ٹھونس دیا گیا، ان پر تشدد کیا گیا اور بعض صورتوں میں ان کو قتل کر دیا گیا۔ لاکھوں لوگوں کو ان کے بنیادی حقوق سے محروم کیا گیا۔ اکثر ایسا بھی ہوا کہ وہی لوگ ظلم کا نشانہ بنے جنہوں نے پرامن طریق سے انسانی حقوق کی بحالی کے لئے آواز بلند کی۔ ایمنسٹی کے نزدیک ایسے واقعات کا خاتمہ ضروری ہے۔ اس لئے دنیا کو پرامن بنانے کے لئے یہ ایک شمع امید کی حیثیت رکھتی ہے۔

ایمنسٹی انٹرنیشنل کو جب بھی سیاسی گرفتاریاں یا تشدد یا سزائے موت سے دوچار قیدیوں کی حالت زار کا پتہ چلتا ہے تو وہ سب سے پہلے معاملے کی تہہ تک پہنچنے کی کوشش کرتی ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل کے بین الاقوامی سیکرٹریٹ میں تحقیق کرنے والے افراد قیدیوں اور ان کے حالات کا خاکہ تیار کرنے کے لئے ہر دستیاب تفصیل جمع کرتے ہیں، اس کی جانچ پڑتال کرتے ہیں اور اس کے بعد قیدیوں کی حمایت کے لئے پروگرام مرتب کرتے ہیں۔ اگر یہ واضح ہو جائے کہ اپنی آزادی سے محروم ہونے والے افراد ضمیر کے قیدی ہیں تو ان کے کیس فرداً فرداً دنیا بھر میں پھیلے ہوئے ایمنسٹی کے اراکین کے سپرد کر دیئے جاتے ہیں۔ یہ افراد یا گروپ قیدیوں کے معاملات کے پس منظر کا جائزہ لے کر مناسب رنگ میں متعلقہ حکام سے ان کی فوری رہائی کے متعلق کوشش کرتے ہیں۔ مقامی ذرائع ابلاغ کو استعمال کر کے ایسے قیدیوں کی حمایت میں ایک مہم چلائی جاتی ہے۔ اکثر اوقات قیدیوں سے خط و کتابت بھی جاری کی جاتی ہے۔ بہت سے قیدیوں نے جو اب رہا ہو چکے ہیں یہ گواہی دی ہے کہ اس بین الاقوامی رائے کی وجہ سے انہیں رہائی ملی یا تشدد سے نجات ملی۔

ایمنسٹی انٹرنیشنل تشدد اور سزائے موت کے خاتمہ کے لئے بھی مہم چلاتی ہے۔ اس مہم کا اطلاق تمام قیدیوں پر ہوتا ہے۔ ایمنسٹی کی خواہش ہے کہ دنیا بھر کے ممالک اقوام متحدہ کے حقوق انسانی کے عالمی چارٹر کا مکمل احترام کریں۔ ان کی کوشش ہے کہ تمام ایسے ضمیر کے قیدی جو دنیا بھر میں کسی جگہ بھی اپنے مخصوص عقائد، رنگ یا جنس، اخلاقی و نسلی بنیاد، زبان یا مذہب کے امتیاز کی وجہ سے قید و بند کی صعوبتیں برداشت کر رہے ہیں اور جنہوں نے کبھی تشدد کا سہارا نہیں لیا اور نہ ہی کسی دوسرے کو تشدد پر اکسایا ہو، رہائی پائیں۔ ایمنسٹی ان تمام سیاسی اسیران کے مقدمات کو جلد اور منصفانہ طریق سے فیصلوں کی حامی ہے اور بلاامتیاز تمام قیدیوں کو سزائے موت، تشدد یا دیگر ظالمانہ غیر انسانی ذلت آمیز سلوک یا سزاؤں کی شدید مخالفت کرتی ہے۔

ایمنسٹی انٹرنیشنل ایک آزاد تحریک ہے۔ کسی حکومت یا ادارے سے مالی معاونت نہیں لیتی۔ اس کے ارکان کی تعداد سات لاکھ ہے جو ڈیڑھ سو سے زائد ملکوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ یہ اراکین زندگی کے ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ ایمنسٹی شاندار ریکارڈ کی حامل ہے۔ اس کی کوششوں سے آج دنیا بھر میں ایک ہزار سے زائد مقامی تنظیمیں انسانی حقوق کی حفاظت کے لئے مہم چلا رہی ہیں۔ انفرادی طور پر بھی اخبار نویس، صحافی، وکلاء، سیاست دان اور ٹریڈ یونین کے نمائندے انسانی حقوق کی اہمیت کو فروغ دینے کے لئے اہم کردار ادا کر رہے ہیں اور ان کی کوششوں سے بیشتر علاقوں میں صاحب اقتدار پر زبردست دباؤ پڑا ہے۔ کئی فرعونوں کے سر نگوں ہوئے ہیں اور رائے عامہ انسانی حقوق کے تحفظ کے لئے ہموار ہو گئی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر 32125 میں Kisondo Maoneo Hassnain ولد مکرم Kindo Boniface پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 46 سال بیعت 1973ء ساکن کونگو بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-9-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ مالیتی ‎/1000 $‎ اس وقت مجھے مبلغ ‎/1000 $‎ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد Kisondo Maoneo Hassnain ساکن کونگو گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ظفر ساکن کونگو گواہ شد نمبر 2 محب اللہ خالد کونگو۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32126 میں قمر النساء زوجہ عنایت اللہ زاہد پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 96-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی 10 تولہ مالیتی ‎/60000‎ روپے۔ حق مہر ‎/5000‎ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ‎/800‎ ڈلاسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ قمر النساء ساکن گیمبیا گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ زاہد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شمس گیمبیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32127 میں مبارک احمد وڑائچ ولد چوہدری ناظر علی صاحب قوم جٹ وڑائچ پیشہ زمیندارہ عمر 79 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ 12 ایکڑ واقع موضع شیخ پورہ ضلع گجرات مالیتی ‎/100000‎ روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 8 مرلہ واقع موضع شیخ پورہ ضلع گجرات مالیتی ‎/50000‎ روپے۔ جس کے 1/4 کا مالک ہوں۔ 3۔ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالعلوم ربوہ مالیتی ‎/40000‎ روپے۔ جس کے 1/2 حصہ کا مالک ہوں۔ سالانہ پنشن از محکمہ مال ‎/4800‎ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ‎/450‎ مارک ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ ‎/2000‎ روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مبارک احمد وڑائچ جرمنی گواہ شد نمبر 1 محمد شفیع باجوہ جرمنی وصیت نمبر 27343 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد قمر وصیت نمبر 29171 جرمنی۔

مسل نمبر 32128 میں مقصود شہناز زوجہ حفیظ احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع عمرکوٹ سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-10-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم ‎/8000‎ روپے۔ 2۔ طلائی زیورات ساڑھے ستاسٹھ گرام مالیتی ‎/37609‎ روپے۔ 3۔ لائف انشورنس 1987ء میں کروائی تھی ‎/30000‎ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ‎/4300‎ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ مقصود شہناز پاکستان میڈیکل سٹور کنری ضلع عمرکوٹ سندھ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر حفیظ احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید زاہد کنری۔

مسل نمبر 32129 میں صلاح الدین طارق ولد چوہدری شمس الدین قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 98-6-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ‎/4500‎ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد صلاح الدین طارق مکان نمبر 206 بلاک نمبر 2 سیکٹر B-1 ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر 1 طارق مرتضیٰ ٹاؤن شپ لاہور گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ ٹاؤن شپ لاہور۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم بشارت احمد صاحب کارکن الفضل کی والدہ محترمہ بیمار ہیں۔

○ فضل عمر ہسپتال کے دیرینہ کارکن مکرم عبدالجبار صاحب آپریشن تھیٹر اسسٹنٹ گذشتہ ایک ہفتے سے بعارضہ قلب بیمار ہیں اور CCU وارڈ میں داخل رہے ہیں۔ مورخہ 31- مئی 1999ء کو راولپنڈی میں ان کی انجیو گرافی (Angiography) کا پروگرام ہے۔

○ مکرم طاہر احمد صاحب گجراتی انسپکٹر روزنامہ الفضل کی والدہ صاحبہ کی آنکھ کا آپریشن ہوا ہے۔

○ مکرم انیس احمد انجم صاحب محلہ دارالیمن غربی ربوہ کے بیٹے عزیز رمیض احمد محمود عمر 11 سال کی بائیں ٹانگ کی ہڈی گرنے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے پلستر لگا دیا گیا ہے۔

○ عزیزہ ذنوبیہ بنت مکرم عبدالحمید صاحب دارالعلوم غربی ربوہ گلے میں انفیکشن اور شدید بخار کی وجہ سے ہفتہ عشرہ سے بیمار ہیں۔

ان سب احباب کے لئے مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ محترمہ فاطمہ نجم صاحبہ اہلیہ مکرم نجم الدین صاحب 29/1 دارالنصر غربی ربوہ مختلف عوارض کی وجہ سے سخت بیمار ہیں فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ موصوفہ بڑی سرگرم داعیہ الی اللہ ہیں احباب کرام سے ان کی جلد اور کامل صحت یابی کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

○ مکرمہ امتہ الصبور صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبدالخالق صاحب چک نمبر 276/گ-ب ضلع فیصل آباد نے بہاولپور یونیورسٹی سے M.Sc. لائبریری سائنس میں پاس کر لیا ہے۔ عزیزہ کی مزید دینی و دنیاوی ترقیات کے لئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ سلیمہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم مولانا سلطان احمد پیرکوٹی صاحب مرحوم سابق معاون ایڈیٹر الفضل عمر 71 سال کیلیفورنیا امریکہ میں مورخہ 28- مئی 1999ء کو وفات پاگئیں۔ مرحومہ کا جسد خاکی ربوہ لایا جائے گا۔ ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم حمیداللہ خان صاحب بابت ترکہ مکرم ماسٹر رحمت اللہ صاحب)

مکرم حمیداللہ خان صاحب ابن مکرم ماسٹر رحمت اللہ صاحب نمبر 112 کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ اور دیگر ورثاء نے درخواست دی ہے کہ مکرم ماسٹر رحمت اللہ صاحب قضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 27/55 رقبہ 10 مرلہ واقع محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ ان کے نام الاٹ شدہ ہے۔ یہ قطعہ ان کی بیٹی محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:-

1- محترمہ خورشید بیگم صاحبہ (بیوہ)
2- محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
3- مکرم حمیداللہ خان صاحب (بیٹا)
4- مکرم حفیظ اللہ خان صاحب (بیٹا)
5- مکرم عزیزاللہ خان صاحب (بیٹا)
6- محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
7- مکرم سمیع اللہ صاحب (بیٹا)
8- محترمہ حفیظہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
9- محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
10- مکرم نعیم اللہ صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء- ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ڈاکخانہ کا اجراء

○ بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازی خان میں ڈاکخانہ کھل گیا ہے۔ اس لئے اب بستی رنداں کی ڈاک حسب ذیل ایڈریس پر بھجوائی جائے۔

بستی رنداں براستہ جھوک اترا
تحصیل و ضلع ڈیرہ غازی خاں۔

اعلان داخلہ

○ ہمدرد یونیورسٹی فیصل آباد کیمپس نے مندرجہ ذیل پروگرام میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔

BBA آنرز- BS -MBA (کمپیوٹر سسٹم)
MCS-BCS

بیچلر پروگرام کے لئے انٹرمیڈیٹ اور ماسٹرز پروگرام کے لئے بیچلر ہونا لازمی ہے۔ داخلہ سے قبل داخلہ ٹیسٹ کلیئر کرنا لازمی ہو گا۔ داخلہ فارم وغیرہ 500 روپے کے عوض ادارہ واقع رضا ٹاؤن- ایسٹ کینال روڈ- فیصل آباد- (فون- 4-750220) سے دستیاب ہیں۔ آخری تاریخ 15- جولائی 99ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

کلنٹن استعفیٰ دیں

امریکہ کی ری پبلیکن پارٹی نے امریکی ایٹمی رازوں کی چوری کے باعث صدر کلنٹن سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیں۔ اس مسئلے پر تحقیقاتی کمیٹی کا اجلاس اختلافات کا شکار ہو کر ختم ہو گیا۔ حکومت اور اپوزیشن کے ارکان دونوں نے ایک دوسرے پر الزامات عائد کئے۔

بلغراد ائرپورٹ تباہ

نیٹو کے طیاروں کی بمباری سے بلغراد کا ائرپورٹ تباہ ہو گیا ہے جبکہ یوگوسلاوی صدر میلاسوچ کا گھر ملیا میٹ ہو گیا ہے۔ نیٹو کے فوجی حکام نے یوگوسلاویہ کے حساس ترین مقامات ٹیلی فون نظام اور کمپیوٹر نیٹ ورک پر بمباری کی منظوری حاصل کر لی۔ طیاروں کے انجن تیار کرنے والے کارخانے کو بھی تباہ کر دیا گیا۔ بلغراد کے جنوبی علاقے پر 18 میزائل داغے گئے۔

عوام کے لئے جو کرنا تھا کر لیا

جنوبی افریقہ کے صدر نیلسن منڈیلا نے کہا ہے کہ میں نے اپنے ملک اور عوام کے لئے جو کچھ کرنا تھا کر لیا ہے۔ میں سیاہ اور سفید کو متحد کرنا چاہتا تھا۔ اس میں خاطر خواہ کامیابی ہوئی۔ یاد رہے کہ صدر منڈیلا نے آئندہ برس اپنے عہدے کی مدت پوری کرنے کے بعد ملکی سیاست سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر رکھا ہے۔

"میں بھارتی ہوں"

حکمران بی جے پی نے انتخابات کے لئے جو نعرہ تجویز کیا ہے وہ ہے "میں بھارتی ہوں" یہ فیصلہ کانگرس کی طرف سے سونیا گاندھی کو وزیر اعظم نامزد کرنے کے امکان کے پیش نظر کیا گیا ہے۔ سونیا گاندھی اطالوی ہیں اور ان کے پاس اٹلی اور بھارت کی مشترکہ شہریت ہے۔

ہیلری سینٹ کا الیکشن لڑیں گی

امریکی صدر کلنٹن کی اہلیہ ہیلری کلنٹن امریکی سینٹ کا انتخاب لڑیں گی اور ان کا مقابلہ نیویارک کے میئر سے ہو گا۔ دونوں امیدوار اپنی مہم کے لئے چندہ جمع کر رہے ہیں۔ ہیلری کو خاوند کے تعاون سے چندہ کے معاملے میں کوئی دشواری پیش نہیں آئے گی۔

نائیجیریا میں جمہوری حکومت بحال

نائیجیریا میں 15 سال کے فوجی اقتدار کے بعد جمہوری حکومت بحال ہو گئی ہے۔ نائیجیریا کے فوجی لیڈر جنرل عبدالسلام ابوبکر نے ملک پر سے فوجی حکمرانی کے پندرہ سال ختم ہونے پر اپنی کابینہ کا آخری اجلاس کیا۔

صومالیہ میں لڑائی

براعظم افریقہ کے ملک صومالیہ کے متحارب گروپوں میں لڑائی سے 48- افراد ہلاک ہو گئے۔ یہ لڑائی حکومت اور باغیوں کے درمیان ہوئی۔

زمینی کارروائی ناکام رہے گی

سابق سوویت یونین کے آخری حکمران میخائیل گورباچوف نے کہا ہے کہ یوگوسلاویہ کے خلاف نیٹو کی زمینی کارروائی ناکام رہے گی۔ جس طرح دوسری جنگ عظیم میں نازی ناکام ہوئے اسی طرح یہاں بھی ناکامی ہو گی۔ مسئلہ کو سیاسی طور پر حل کیا جائے۔

امریکہ میں صدارتی انتخابات

امریکہ میں صدارتی انتخابات اور عام انتخابات کے الیکشن مہم شروع کر دی گئی ہے۔ موجودہ نائب صدر الگور اور سابق صدر جارج بش کے بیٹے بش جونیئر کے درمیان کانٹے دار مقابلے کی توقع ہے۔ ایک سروے کے مطابق الگور کی پوزیشن بہتر ہے۔ خواتین کی رائے ہے کہ بش زیادہ مضبوط ہیں۔

ڈھاکہ کلکتہ بس سروس

بھارتی وزیر اعظم واجپائی 19- جون کو ڈھاکہ سے کلکتہ بس سروس کا افتتاح کریں گے۔

بارک کے وعدہ کا ایفاء

نئے اسرائیلی وزیر اعظم ایہود بارک نے اسرائیلی فوجوں کے مقبوضہ علاقوں سے انخلاء کا وعدہ ایفاء کرتے ہوئے پہلے مرحلے میں لبنان کے شہر جزیم سے فوجیں واپس بلانے کا اعلان کر دیا ہے۔

کسووو پر زمینی حملہ

کسووو پر زمینی حملہ کے بارے میں وسط جون تک فیصلہ کر لیا جائے گا۔ نیٹو کے حکام نے یہ بات یوگوسلاویہ کو وارننگ دیتے ہوئے کہی ہے۔ وسط جون تک کوئی سمجھوتہ نہ ہونے کی صورت میں ڈیڑھ لاکھ سے زائد فوجی حملہ کریں گے۔ ان میں سے نوے ہزار امریکی ہونگے۔ اکتوبر میں بلقان میں موسم گرما شروع ہو جائے گا اس سے قبل مہاجروں کی واپسی ضروری ہے۔ جرمنی نے اپنی فوج بھیجنے سے معذرت کر لی ہے۔

روس میں صنعتی فضلے کی مقدار

روس میں صنعتی فضلے کی مقدار 86 بلین ٹن ہو جانے سے ماحولیات کا سنگین مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔ صنعتی فضلے میں ہر سال نوے ملین ٹن کا اضافہ ہو رہا ہے۔

Psychiatrist ماہر امراض ذہن کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر اعجاز الرحمٰن Psychiatrist ماہر امراض ذہن مورخہ 30- مئی 99ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ و علاج کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کر لیں۔

(ایڈمنسٹر فضل عمر ہسپتال- ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 28- مئی- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 27 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 43 درجے سنٹی گریڈ
29- مئی- غروب آفتاب- 7-10
30- مئی- طلوع فجر- 3-23
30 مئی- طلوع آفتاب 5-02

بھارت کے تین طیارے تباہ

بھارت کے تین طیارے تباہ ہو گئے- دو مگ طیارے پاکستان نے اپنی فضائی حدود کی خلاف ورزی پر گرالئے جبکہ ایک طیارے کو مجاہدین نے مقبوضہ کشمیر میں تباہ کر دیا- پاک فوج نے روسی ساختہ مگ 27 اور مگ 21 کو میزائل مار کر گرا لیا- ایک طیارے کا ہواباز سکواڈرن لیڈر او جھا مارا گیا جبکہ دوسرے کے فلائٹ لیفٹیننٹ ناچی کٹیا کو جنگی قیدی بنا لیا گیا- پاک فوج کے میجر جنرل انیس باجوہ نے بتایا کہ پاک فضائیہ کے شاہین تیاری کی حالت میں جنگی گشت کر رہے ہیں تینوں مسلح افواج مادر وطن کے دفاع کے لئے سر بکفن ہیں- انہوں نے کہا کہ بھارت مجاہدین کی ہلاکتوں کے غلط دعوے کر رہا ہے-

طیاروں کا ملبہ

بھارتی فضائیہ کا ایک طیارہ گیارہ بج کر 35 منٹ پر جبکہ دوسرا طیارہ 15 منٹ کے بعد پاکستانی حدود میں داخل ہوا- میزائل کا نشانہ بننے کے بعد طیاروں کا ملبہ پاکستانی زمین پر گرا-

فضائی حملوں پر جواب طلبی

امریکہ کے صدر کلنٹن اور روس کے صدر یلسن نے بھارتی وزیر اعظم واجپائی کو فون کر کے فضائی حملوں پر ان کی جواب طلبی کی- بھارتی وزیر اعظم نے جواز پیش کیا کہ پاکستان نے بھارتی علاقے پر قبضہ کر لیا تھا- اس لئے حملہ کرنا پڑا-

دو طیاروں کی تباہی کا اعتراف

بھارت نے دو طیاروں کی تباہی کا اعتراف کر لیا ہے- اور کہا ہے کہ پاکستان نے صرف ایک مگ طیارہ مار گرایا جبکہ دوسرا مگ 21 فنی خرابی کے باعث تباہ ہوا- بھارت نے کہا کہ یہ اشتعال انگیز اقدام ہے- مناسب جواب دینے کے حربے موجود ہیں-

اقوام متحدہ مداخلت کرے

وزیر اطلاعات مشاہد حسین سید نے کہا ہے کہ بھارت کشیدگی بڑھا رہا ہے- اقوام متحدہ مداخلت کرے-

جنگ چھڑ گئی- بی بی سی

بی بی سی نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان عملاً جنگ چھڑ چکی ہے- پاکستان نے جوابی حملہ کر کے اسلحہ ڈپو تباہ کر دیا- بھارت نے کارگل میں 5 بریگیڈ جمع کر دیئے ہیں- مقبوضہ کشمیر میں چھٹیاں منسوخ کر دی گئیں-

امریکہ چین برطانیہ جاپان کا اظہار تشویش

پاک بھارت جھڑپوں پر امریکہ روس برطانیہ چین اور جاپان نے تشویش کا اظہار کیا ہے اور دونوں ملکوں کو صبر و تحمل اختیار کرنے کا مشورہ دیا ہے- لڑائی سے بڑا مسئلہ پیدا ہو سکتا ہے-

بینظیر کیلئے گرفتاری ضروری نہیں

سپریم کورٹ نے قرار دیا ہے کہ احتساب بنچ کے فیصلے کے خلاف اپیل دائر کرنے سے پہلے محترمہ بینظیر بھٹو کے لئے گرفتاری دینا ضروری نہیں- سپریم کورٹ کے سینئر جج ارشاد حسن خان نے جمعرات کو فریقین کے دلائل سننے کے بعد سپریم کورٹ کے ڈپٹی رجسٹرار کا جوڈیشل آرڈر منسوخ کر دیا فاضل عدالت نے کہا کہ اپیل کنندہ احتساب بنچ کی اجازت سے بیرون ملک گئیں-

ملتان میں دہشت گردی

ملتان میں سربازار ڈبل سواری سے روکنے پر موٹر سائیکل سواروں نے تین پولیس والوں کو موقع پر ہی گولی مار کر ہلاک کر دیا- ایس ایس پی نے بتایا ہے کہ یہ واردات لشکر جھنگوی نے کی- انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایک دہشت گرد کو گرفتار کر لیا گیا ہے-

نجم سیٹھی پر تشدد

فرائیڈے ٹائمز کے ایڈیٹر نجم سیٹھی کو حراست کے دوران تشدد کا نشانہ بنایا جا رہا ہے جس سے وہ دل کے مریض ہو گئے ہیں- انکی اہلیہ جگنو محسن نے سپریم کورٹ میں اس بارے میں درخواست دائر کر دی ہے-

پرچی سسٹم جوا ہے

ہائی کورٹ نے کہا ہے کہ پرائز بانڈوں کا پرچی سسٹم جوا ہے اس کی اجازت نہیں دی جائے گی- عدالت نے کہا کہ ڈیلر پرائز بانڈوں کی خرید و فروخت کا کاروبار کریں پولیس یا انتظامیہ انہیں ہراساں نہ کرے-

بینظیر کی تجویز

بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ملک میں قومی حکومت قائم کی جائے- انہوں نے مغرب اور مالیاتی اداروں کو تجویز پیش کی کہ پاکستان کی امداد قومی حکومت کے قیام سے مشروط کر دی جائے-

یوم تکبیر پر ویگنوں کی پکڑ دھکڑ

لاہور ہائی کورٹ نے یوم تکبیر کے موقع پر بسوں اور ویگنوں کی پکڑ دھکڑ کے خلاف دائر کردہ ایک رٹ درخواست کی سماعت کرتے ہوئے حکومت سے جواب طلب کر لیا ہے- درخواست گذار نے کہا تھا کہ سابق حکمرانوں کو اور نواز شریف کو شوق ہے کہ حکومتی پروگراموں کے لئے ویگنیں اور بسیں سرکاری تحویل میں لے لیتے ہیں-

کراچی میں 3- افراد کو سزائے موت

انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت نے کراچی میں قتل اور ڈکیتی میں ملوث تین افراد کو موت کی سزا سنادی ہے-

عوام چاہیں تو حاضر ہوں

سابق وزیر اعظم بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ جمہوریت پر یکطرفہ حملہ ہو رہا ہے- عوام چاہیں تو قیادت کے لئے حاضر ہوں- پاکستان کے ایٹمی قوت بن جانے کے بعد صورت حال خطرناک ہو گئی ہے- بنیاد پرست ڈکٹیٹر شپ قائم کی جا رہی ہے- ایک خاندان کی آمریت قائم ہونے سے بھارت کے حکمرانوں کے حوصلے بڑھ گئے ہیں- پاک بھارت جھڑپیں تشویشناک ہیں- عالمی برادری مسئلہ کشمیر کے حل کی طرف توجہ دے-

کھیلوں کی خبریں

اصل مقابلہ

عالمی شہرت کے حامل نیوزی لینڈ کے سابق کرکٹر رچرڈ ہیڈلی نے کہا ہے کہ ورلڈ کپ میں اصل مقابلہ پاکستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان ہے- یہ ٹورنامنٹ انہی دو ٹیموں کے لئے کھیلا جا رہا ہے- دونوں ٹیمیں اپنی شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کی وجہ سے مضبوط ہیں-

ہم ملک کے لئے کھیلتے ہیں

پاکستان کرکٹ ٹیم کے کپتان وسیم اکرم نے کہا ہے کہ ہم ملک کے لئے کھیلتے ہیں- ہار جیت کو مسئلہ نہیں بنانا چاہئے- کھلاڑی بھرپور محنت کر رہے ہیں- بیٹنگ کے شعبہ میں کارکردگی بہتر بنانے کی ضرورت ہے- اظہر محمود، وقار یونس، ثقلین، شعیب اور عبدالرزاق دنیا کے بہترین باؤلر ہیں- شعیب کے علاوہ ایک اور باؤلر بھی ہمارے پاس موجود ہے جس کی رفتار شعیب سے بھی زیادہ ہے- وہ جلد منظر عام پر آجائے گا- بھارتی ٹیم ٹورنامنٹ میں واپس آگئی ہے-

ہومیوپیتھی 6 کورسز حصہ سوم

نبض، غذا، ہیپنالوجی اور کرومو پیتھی کے ساتھ
(۱) کمرشل ہومیو پیتھی 63 ہومیو مفردات سے لاکھوں مرکبات- سمیلز، نجز، ربز اور باتھس کی تیاری
(۲) جینٹک ہومیو پیتھی کلاسیکل ہومیو پیتھی کا عروج- باطنی مشابہت بلحاظ میازمیٹک تناسب
(۳) کمپیوٹرائزڈ ہومیو پیتھی بلا کمپیوٹر ہومیو پیتھی کا کمپیوٹرک استعمال
(۴) سب کانشنس ہومیو پیتھی مرضیاتی علامات کی ترتیب بلحاظ شدت کی دوا سے ہم آہنگی
(۵) سمپل آرگینو پیتھک ہومیو پیتھی دوست، دشمن علامات میں تمیز، کیوں کیسے کی روشنی میں، حافظے کی بجائے ذہانت و بصیرت پر مبنی تجویز دوا-
(۶) کمپری ہینسو فرسٹ گریڈ / پرابیبل ہومیو پیتھی مضبوط، سائنسی بنیادوں پر، لاعلاج، امراض کا امکانی علاج-
ہر کورس ایک ماہ میں بذریعہ ٹیوشن یا ڈاک تفصیلات کیلئے:
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 علوم شرقی ربوہ- 04524-212694

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ- فون 213158
پروپرائیٹرز: غلام سرور طاہر اینڈ سنز

ٹانسلز، حلق و گلے کے امراض
گلے کے غدود کی سوزش و درد کا مؤثر اور آزمودہ علاج،

GHP-383/GP	20 ML قطرے	30/-
GHP-67/GP	20 ML قطرے	30/-
GHP-83/A.B.T	20 گرام گولیاں	30/-

مکمل آرام کیلئے مسلسل استعمال ضروری ہے تقریباً دو ماہ کا علاج 450/-
ہومیوپیتھک ادویات و علاج کیلئے با اعتماد نام، عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
گول بازار ربوہ، پوسٹ کوڈ 35460 فون 212399
تشخیص علاج ادویات - خصوصی رعایت کیساتھ

مستورات کیلئے ایک خاص تحفہ
مسل ٹانک (گولیاں)
چھوٹی پیکنگ 18/- بڑی پیکنگ 30/-
(پٹھوں کی درد- کمزوری اور تھکاوٹ کیلئے لاجواب)
ایف ٹی (ہومیو) ڈسٹری بیوٹرز-
طارق مارکیٹ ربوہ فون 212352

وولٹیج سٹیبلائزر- فریج- گیزر- واشنگ مشین- ائرکولر- ائرکنڈیشنر- کوکنگ رینج- مائیکروویو اوون
فخر الیکٹرونکس
1- لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور
7223347-7239347-7354873

خوشخبری
خالص اور تازہ سرسوں کا تیل اور اچار مصالحہ
اچار کے سیزن میں خصوصی رعایت اور
تازہ اور خالص کینولہ کوکنگ آئل
محمد ابراہیم اینڈ سنز
دار الرحمت وسطی ربوہ- فون 212307